از عدالتِ عظمی

دینیش ماتھر

بنام

او پی اروریہ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 11 اپریل 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

حکم امتناعی عارضی - اس کی منظوری - 1937 سے ہوٹل کا کاروبار چلانے والی پارٹی - نچلی عدالتوں نے کاروبار چلانے کے خلاف حکم امتناعی عارضی جاری کر دیا - اپیل پر فیصلہ دیا گیا کہ سہولت کا توازن (Balance of Convenience) حکم امتناعی عارضی جاری کرنے میں نہیں ہے اور اگر بالآخر دوسرا فریق مقدمے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اس پارٹی کو کافی معاوضہ نہیں دیا جا سکتا، اس کاروبار کو چلانے سے روکنے کے لیے جس سے اس نے 60 سال سے احاطہ استعمال کرتے ہوئے نیک نامی (Goodwill) حاصل کی ہے - نچلی عدالتوں نے حکم امتناعی جاری کرنے میں قانون کی سنگین غلطی کی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3004 سال 1997۔

1995 کے سی آر نمبر 974 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 7.12.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم پی جھا۔

جواب دہندگان کے لیے گوپال سبرامنیم، اے کے مہاجن، ایس پی مہتا، ششی بھوشن اور پرمود دیال۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔ یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے، دہلی عدالت عالیہ کے 7 دسمبر 1995 کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو سی آر نمبر 90/974 میں دیا گیا تھا۔

اس اپیل کو نمٹانے کے مقصد سے تمام تفصیلات بیان کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ بیان کرنا کافی ہے کہ مدعاعلیہ کے پاس 1937 میں مستقل پٹہ تھا اور تب سے وہ اس احاطے کو ہوٹل چلانے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ مدعاعلیہ نے پہلی بار 1991 میں دعویٰ دائر کیا جس میں الزام لگایا گیا کہ اپیل کنندہ نے پٹہ شرائط کی شق 7(2) کی خلاف ورزی کی ہے کیونکہ اسے کمشنر کی پیشگی اجازت حاصل کی گئی ہے۔ عبوری حکم امتناعی نامہ جاری کیا گیا۔ جب اس نے چھٹی طلب کی تو اس کا آرڈر نہیں دیا گیا۔ اپیل پر، اس کی تصدیق کی گئی اور نظر ثانی کو مسترد کر دیا گیا۔ اس طرح یہ اپیل، خصوصی چھٹی کے ذریعے۔

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ 1937 سے اپیل کنندہ احاطے کو تجارتی مقصد یعنی ہوٹل کا کاروبار چلانے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ اگر اپٹہ کی بنیاد پر ہوٹل چلانے پر پابندی دی جاتی ہے تو یہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایسا معاملہ نہیں ہے جہاں سہولت کا توازن موجود ہو۔ چاہے اپیل کنندہ نے لیز کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہو، یہ دعویٰ ہی میں زیر پٹہ آنے والا معاملہ ہے۔ ہم خوبیوں میں جانے سے انکار کرتے ہیں حالانکہ سینئر وکیل شری گوپال سبرامنیم نے پٹہ کے معاہدوں کی عدم تعمیل پر ہم پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی۔ انہوں نے 2 دسمبر 1991 کو 24 ستمبر 1994 تک دیے گئے حکم امتناعی امتناعی حکم امتناعی کی اطاعت نہ کرنے میں اپیل گزار کی طرف سے کیے گئے طرز عمل کو بھی ہمارے نوٹس میں لایا۔ یہ ہو سکتا ہے کہ اس نے حکم امتناعی کی اطاعت نہ کی ہو لیکن علاج مختلف ہے۔ اس بنیاد پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ سہولت کا توازن مدعا علیہ کے حق میں حکم امتناعی امتناع دینے میں مضمر ہے۔ حکم امتناعی نامہ دینا صوابدیدی معاملہ ہے۔ سہولت اور نا قابل تلافی چوٹ کا توازن قابل سماعت مسائل ہیں اور ان کی جانچ پڑتال اور مثبت طور پر پائے جانے کی ضرورت ہے۔ بظاہر سب کی کمی ہے۔ چونکہ اپیل کنندہ 1937 سے کاروبار چلا رہا ہے، اس لیے سہولت کا توازن عبوری حکم امتناعی نامہ جاری کرنے میں مضمر نہیں ہے اور اسے مناسب معاوضہ نہیں دیا جا سکتا اگر بالآخر دعویٰ علیہ اس کاروبار کو چلانے پر پابندی لگانے کے مقدمے میں کامیاب ہو جاتا ہے جس کے ذریعے اس نے 60 سال طویل عرصے سے احاطے کا استعمال کرتے ہوئے خیر سگالی حاصل کی تھی۔ ان حالات میں، درج ذیل عدالتوں نے حکم امتناعی امتناع دینے میں قانون کی سنگین غلطی کی ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ عبوری حکم امتناعی نامے کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ دعویٰ جلد از جلد نمٹائے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document